تعمیر مساجد کی طرف بھی توجہ دیں!

مولانا قاری محمد حنیف جالندھری

ناظم اعلیٰ وفاق المدارس

اسلام میں مساجد کے مقام واہمیت سے کون انکار کرسکتا ہے، مساجد، اسلام کے شعائر میں سے ہیں، مسجد اسلامی عاشرے کو کافرانہ سماجوں سے امتیاز بخشتی ہے، وہ فرزندانِ توحید کی عبادت گاہ بھی ہے اوران کی ملی اور قومی یکجہتی کی آماج گاہ بھی ہے، مسجد، مسلم معاشرے کی بڑی نہیں، بلکہ سب سے بڑی ضرورتوں میں سے ایک ہے، جہاں مسلمان شب و روز یں ایک دوبار نہیں بلکہ پانچ مرتبہ جمع ہوتے ہیں اور ایک رب کے حضور سجدہ ریز ہوکر ہزار خودساختہ جھوٹے خداؤں کے امنے سر جھکانے سے نجات پاتے ہیں، بلاشبہ مسجد مسلم قوم کی ملی وحدت کا شرعی نشان ہے، اس اہمیت کے پیش نظر حادیث میں تعمیر مساجد کی بڑی فضیلت بیان کی گئی ہے، فرمایا گیا...... ''جو اللہ کی رضا کے لیے مسجد بنائے گا، اللہ اس کے یے جنت میں گھر بنادے گا'' ...... اور ایک حدیث میں تعمیر مسجد کو ایسا صدقہ قرار دیا گیا جس کا اجر وثواب بنانے والے کے لیے مرنے کے بعد بھی جاری رہتا ہے۔ ...۸/ اکتوبر ۲۰۰۵ء کو پاکستان کے آزاد کشمیر اور سرحدی علاقوں میں تباہ کن لزلہ آیا، لوگوں کے گھر تباہ ہوئے، ہنستی بستی بستیاں چند لمحوں میں ملبے کا ڈھیر بن گئیں، تعلیمی درس گاہیں ختم ہوئیں، رنے والوں کی تعداد ہزاروں سے بھی بڑھ گئی تو وہاں عبادت ورحمت کے یہ دیار بھی اجڑ گئے اور دو ہزار کے قریب مساجد ہید ہوئیں، جہاں اب اللہ کی کبریائی کی صدائیں نہیں گونجتیں اور جہاں سناٹوں کو چیر کر شیاطین کو دوڑانے والی اذانیں لند نہیں ہوتیں...... یہ بات باعث تعجب بھی ہے اور قابلِ افسوس بھی کہ مسلم رفاہی تنظیموں، مخیّر اداروں کی اکثریت نے ن اجڑی ہوئی مساجد کی تعمیر کی طرف توجہ نہیں دی، وفاقی اور مقامی حکومتوں نے بھی اپنے منصوبوں میں ''تعمیر مساجد'' کا کوٹہ نہیں رکھا...... حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم قدرتی آفات کے آثار دیکھ کر مسجد کی طرف لپکتے، اس کا تقاضا تو یہ تھا کہ سب سے پہلے منہدم مساجد کی تعمیر ومرمت کا کام کیا جاتا کہ مسجد ہی اجتماعی دعا اور استغفار کی جگہ ہے، بلاشبہ ہسپتالوں، علیمی اداروں، ذرائع مواصلات اور آمد ورفت کے راستوں اور سڑکوں کی تعمیر و بحالی کی طرف، سب کی توجہ ہے اور ہونی ھی چاہیے لیکن ان سب سے بڑھ کر ایک مسلمان کی ضرورت مسجد ہے، جہاں اسے پانچ بار جانا ہے اور اپنے رب کے ضور گڑگڑانا ہے...... معلوم نہیں، سرکاری منصوبے ''تعمیر مساجد'' سے کیوں خاموش ہیں، اگر ایسا قصداً کیا جارہا ہے تو پھر یں مزید تباہی کا انتظار کرنا چاہیے اور اگر یہ غفلت ہے تو اس طرح کے زلزلے تو سوئی ہوئی قوموں کو جگادیتے ہیں، ہم ن حیث القوم کیوں نہیں جاگے؟

الحمد للہ وفاق المدارس نے مساجد ومدارس کی تعمیر و بحالی کے لیے ریلیف فنڈ قائم کردیا ہے جس کے ذریعے متاثرہ ساجد ومدارس کی تعمیر و بحالی کی خدمت ان شاء اللہ ہوسکے گی...... تاہم یہ کام صرف وفاق المدارس کا نہیں، بلکہ ہر احب استطاعت مسلمان...... ہر مسلمان رفاہی ادارے...... ہر مسلم حکومت...... اور حکومت کے ہر ذمہ دار فرد کا ہے ۔ہاں یہ حقیقت ہماری نظروں سے اوجھل نہیں رہنی چاہیے کہ یہ کام...... ہم نے کرلیا تو بڑے نصیب کی بات ہے اور اگر ا نے توجہ نہیں دی تو تب بھی یہ دین زندہ ہے اور زندہ رہے گا، اسلامی شعائر کو باقی رکھنے کے لیے اور سعادت مند جائیں گے کیونکہ:

مٹ نہیں سکتا کبھی مرد مسلمان کہ ہے
اس کی اذانوں سے فاش سرِ کلیم و خلیل